دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs1335　　تاریخ: 03-06-2018

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بینک میں کمیٹی ڈالنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بینکوں کی جانب سے مختلف اسکیمیں سامنے آتی رہتی ہیں، فی الحال ایک بینک کی جانب سے ایک اسکیم، کمیٹی کے نام کے ساتھ منظر عام پر آئی ہے، کہ **بینک کے ساتھ کمیٹی ڈالئے**، نہ کمیٹی ڈوبنے کی فکر اور دیگر پریشانیوں سے بھی نجات۔ 12یا18یا24ماہ کی بینک کے ساتھ کمیٹی ڈالی جاسکتی ہے، جس میں منتخب شدہ مدت کے مکمل ہونے اور تمام اقساط کی ادائیگی پر کسٹمر کو Bank Contribution بھی حاصل ہوگا، جبکہ مکمل منتخب شدہ مدت مکمل ہونے سے قبل اگر کسٹمر اپنی جمع شدہ رقم لینا چاہے تو بغیر کسی Penalty کے لے سکتا ہے، البتہ ایسی صورت میں Bank Contribution نہیں ملے گا۔ بینک، Contribution Bank کے نام پر 24لاکھ کی کمیٹی پر 1 لاکھ، 18لاکھ کی کمیٹی پر 50 ہزار اور 12لاکھ کی کمیٹی پر 25ہزار دے رہا ہے۔

مذکورہ تفصیل کی روشنی میں یہ معلوم کرنا ہے کہ بینک کے ساتھ اس طرح کی کمیٹی ڈالنا جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں بیان کردہ کمیٹی ڈالنا ناجائز، حرام اور کبیرہ گناہ ہے، بلکہ سود ہونے کی وجہ سے اللہ عزوجل ورسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلانِ جنگ کے مترادف ہے۔ کیونکہ بینک Contribution کے نام پر جو اضافی رقم دے رہا ہے، درحقیقت وہ سود ہی ہے، کیونکہ بینک میں جمع شدہ رقم کی حیثیت شرعاً قرض کی ہے اور قرض پر مشروط نفع بحکمِ حدیث سود ہے۔

چنانچہ حدیث مبارک میں ہے: ”کل قرض جر منفعة فھو ربوا“ ترجمہ: قرض کے ذریعے جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔

(کنز العمال جلد6، صفحہ238، بیروت)

اللہ تبارک وتعالی قرآن مجید میں سود کی حرمت ارشاد فرماتا ہے: (1) اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ترجمہ کنز العرفان: اللہ نے خرید و

فروخت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا (2) یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ترجمہ کنز العرفان: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ (3)۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ(۲۷۸) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔ ترجمہ کنز العرفان: اے ایمان والو! اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو۔ پھر اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف سے لڑائی کا یقین کر لو۔

(سورۃ البقرۃ: آیات: 275.276.279.278)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے اور دینے پر لعنت فرمائی، اور سب کو گناہ میں برابر قرار دیا، چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں: "لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ، وقال ھم سواء" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے سود لینے والے، دینے والے، اسے لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی، اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں"۔

(صحیح مسلم جلد 2، صفحہ 27، مطبوعہ: کراچی)

ہو سکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ خیال آئے کہ یہ کمیٹی ڈال لیتے ہیں اور مقررہ مدت سے پہلے بینک سے اپنی جمع شدہ رقم واپس لے لیں گے، یوں ہمیں سود نہیں ملے گا تو اسکا جواب یہ ہے کہ اس نیت سے بھی کمیٹی ڈالنے کی اجازت نہیں، کیونکہ بہر حال اس کمیٹی کا عقد (agreement) سود پر مشتمل ہے اور سودی عقد (agreement) کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، لہذا کسی بھی صورت میں اس طرح کی کمیٹی ڈالنا جائز نہیں، اگر خدا نخواستہ کسی نے یہ کمیٹی ڈال لی ہے تو اس پر لازم ہے کہ فوراً اسے ختم کروائے، اپنی جمع شدہ رقم واپس لے لے اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سچی توبہ بھی کرے۔

ایسی کمیٹیاں شروع کرنے والے اداروں پر بھی افسوس ہے کہ نجانے، کیوں قسم کھا کے بیٹھے ہیں، کہ لوگوں کو سود کھلانا ہی کھلانا ہے۔ کبھی کسی نام پر، کبھی کسی طریقے سے۔ اللہ تعالٰی انہیں ہدایت عطا فرمائے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

کتبـــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو مصطفی محمد کفیل رضا عطاری مدنی

18 رمضان المبارک 1439ھ/3 جون 2018ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم قادری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے